آیاتها ٩٩ (١٥) سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ (٥٤) رکوعاتها ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ①	الف ۔لام ۔را۔ یہ آیات ہیں کتابِ الٰہی کی اور قرآنِ مبین کی ①
رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	قریب ہے وہ وقت کہ شدید آرزو کریں گے وہ لوگ جو کافر ہیں
لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ②	کہ کاش ! ہوتے وہ مُسلمان ②
ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا	(اے نبیؐ) چھوڑ دو اُنہیں کہ کھائیں پیئیں اور مزے کریں
وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ	اور بہلاوے میں ڈالے رکھیں انہیں ان کی جھوٹی اُمیدیں
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ③	سو عنقریب اُنہیں معلوم ہو جائے گا ③
وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا	اور نہیں ہلاک کیا ہم نے کسی بستی کو مگر تھا اُس (کی ہلاکت) کے لیے
كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ④	ایک نوشتہ (پہلے سے) طے شُدہ ④
مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا	نہیں آگے نکل سکتی کوئی قوم اپنے (ہلاکت کے) وقتِ مقرر سے
وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ⑤	اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے ⑤
وَقَالُوْا يٰاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ	اور وہ کہتے ہیں، اے وہ شخص نازل ہُوا ہے جس پر
الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۭ ⑥	قرآن ، یقیناً تم تو ضرور دیوانے ہو ⑥
لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ	کیوں نہیں لے آتے تم ہمارے سامنے فرشتوں کو ،
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑦	اگر ہو تم سچے ؟ ⑦
مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ	(کہہ دو !) نہیں نازل کیا کرتے ہم فرشتوں کو

الجزء الرابع عشر (١٤)

إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوٓا — مگر حق یعنی فیصلۂ عذاب کے ساتھ اور نہیں دی جاتی

إِذًا مُّنظَرِينَ ۝۸ — اُس وقت (جب وہ نازل ہوتے ہیں) اُنہیں مُہلت ۝۸

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ — بے شک ہم نے ہی نازل کی ہے یہ کتابِ نصیحت

وَإِنَّا لَهُۥ لَحَٰفِظُونَ ۝۹ — اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں ۝۹

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا — اور یقیناً بھیجے تھے ہم نے رسول

مِن قَبْلِكَ فِى شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ۝۱۰ — تم سے پہلے بھی پہلی قوموں میں ۝۱۰

وَمَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ — اور نہیں آتا تھا اُن کے پاس کوئی رسول

إِلَّا كَانُوا بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ۝۱۱ — مگر وہ اُس کی ہنسی اُڑایا کرتے تھے ۝۱۱

كَذَٰلِكَ نَسْلُكُهُۥ فِى قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۝۱۲ — اسی طرح ڈال دیتے ہیں ہم یہ (استہزاء) مجرموں کے دلوں میں ۝۱۲

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِۦ — (لہٰذا) نہیں ایمان لایا کرتے وہ اس (ذکر) پر

وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ۝۱۳ — اور بے شک رہا ہے طریقہ یہی پہلے لوگوں کا ۝۱۳

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ — اور اگر کہیں کھول دیتے ہم اُن پر کوئی دروازہ آسمان کا

فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ۝۱۴ — اور وہ دن دہاڑے اُس پر چڑھنے لگتے ۝۱۴

لَقَالُوٓا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَٰرُنَا — تب بھی ضرور کہتے یہ لوگ کہ درحقیقت مخمور ہیں ہماری آنکھیں

بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ۝۱۵ ع — نہیں بلکہ ہم لوگوں پر جادو کر دیا گیا ہے ۝۱۵

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِى السَّمَآءِ بُرُوجًا — اور بے شک بنائے ہیں ہم نے آسمان میں بہت سے بُرج

وَزَيَّنَّٰهَا لِلنَّٰظِرِينَ ۝۱۶ — اور آراستہ کر دیا ہے اُنہیں دیکھنے والوں کے لیے ۝۱۶

وَحَفِظْنَٰهَا مِن كُلِّ شَيْطَٰنٍ رَّجِيمٍ ۝۱۷ — اور محفوظ کر دیا ہے ہم نے اُنہیں ہر شیطانِ مردود سے ۝۱۷

إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ — الّا یہ کہ کوئی چوری چھپے سننے کی کوشش کرے

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾
تب پیچھا کرتا ہے اُس کا ایک روشن شعلہ ﴿١٨﴾

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا
اور زمین، پھیلایا ہے ہم نے اُسے اور ڈالے ہیں اُس میں

رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا
(پہاڑوں کے) لنگر اور اُگائی ہم نے اس میں

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿١٩﴾
ہر چیز متناسب مقدار میں ﴿١٩﴾

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ
اور فراہم کیے ہم نے تمہارے لیے اس میں روزی کے اسباب

وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿٢٠﴾
اور اُن کے لیے بھی، نہیں ہو تم جن کے رازق ﴿٢٠﴾

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا
اور نہیں کوئی چیز (کائنات میں) مگر ہیں ہمارے پاس

خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ
اُس کے خزانے اور نہیں نازل کرتے ہم اُسے

اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢١﴾
مگر ایک مقرر مقدار میں ﴿٢١﴾

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا
اور ہم بھیجتے ہیں ہواؤں کو (پانی سے) لدا ہُوا پھر برساتے ہیں ہم

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ
آسمان سے پانی اور سیراب کرتے ہیں ہم اُس سے تم کو

وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿٢٢﴾
اور نہیں ہو تم (اس قابل) کہ اُسے جمع کر کے رکھ سکو ﴿٢٢﴾

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ
اور یقیناً ہم ہی ہیں جو زندہ کرتے ہیں اور موت دیتے ہیں

وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿٢٣﴾
اور ہم ہی سب کے وارث ہیں ﴿٢٣﴾

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ
اور یقیناً دیکھ رکھا ہے ہم نے اُن لوگوں کو بھی جو پہلے گزر چکے ہیں

مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا
تم میں سے اور بے شک ہماری نگاہ میں ہیں

الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿٢٤﴾
وہ بھی جو بعد میں آنے والے ہیں ﴿٢٤﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ
اور یقیناً تیرا رب ہی ان سب کو اکٹھا کرے گا، بے شک وہ ہے

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾ ع ٢
بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ﴿٢٥﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
اور یہ ایک حقیقت ہے کہ پیدا کیا ہے ہم نے انسان کو

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۚ ﴿٢٦﴾
کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے ﴿٢٦﴾

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ
اور جن، پیدا کیا تھا ہم نے اسے اس سے بھی پہلے

مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾
آگ کی لپٹ سے ﴿٢٧﴾

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اور (یاد کرو وہ وقت) جب کہا تھا تیرے رب نے فرشتوں سے،

اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا
بے شک میں بنانے والا ہوں آدمی،

مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٨﴾
کھنکھناتے، سڑے ہوئے گارے سے ﴿٢٨﴾

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ
پھر جب پورا بنا چکوں میں اُسے اور پھونک دوں اس میں

مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٢٩﴾
اپنی رُوح تو گر جانا تم اُس کے لیے سجدے میں ﴿٢٩﴾

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۙ ﴿٣٠﴾
پس سجدے میں گر گئے فرشتے سب کے سب ﴿٣٠﴾

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ
سوائے ابلیس کے، انکار کیا اُس نے اس سے کہ ہو وہ

مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣١﴾
شامل سجدہ کرنے والوں میں ﴿٣١﴾

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ
اللہ نے فرمایا: اے ابلیس! کیا ہُوا تجھے

اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣٢﴾
کہ شامل نہ ہُوا تو سجدہ کرنے والوں میں ﴿٣٢﴾

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ
اس نے کہا: نہیں ہوں میں ایسا کہ سجدہ کروں ایسے بشر کو

خَلَقْتَهٗ
جسے پیدا کیا ہے تُو نے

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾
کھنکھناتے، سڑے ہُوئے گارے سے ﴿٣٣﴾

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۙ ﴿٣٤﴾
اللہ نے فرمایا: اچھا تو نکل جا یہاں سے کیونکہ تُو مردود ہے ﴿٣٤﴾

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ
اور بے شک تیرے اُوپر لعنت ہے

إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٣٥﴾
قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي
إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٣٦﴾
قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ﴿٣٧﴾
إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٣٨﴾
قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي
لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ
وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٣٩﴾
إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ
الْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾
قَالَ هَٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿٤١﴾
إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ
سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ
اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ ﴿٤٢﴾
وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٣﴾
لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ
مِنْهُمْ جُزْءٌ مَقْسُومٌ ﴿٤٤﴾ ع ۳
إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٤٥﴾
ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ

روزِ جزا تک ﴿۳۵﴾
اُس نے کہا: اے میرے رب! تو پھر مہلت دے تُو مجھے
اُس دن تک جب سب دوبارہ اُٹھائے جائیں گے ﴿۳۶﴾
ارشاد ہُوا اچھا! تجھے مہلت دی جاتی ہے ﴿۳۷﴾
اُس دن تک جس کا وقت مقرر ہے ﴿۳۸﴾
اُس نے کہا: اے میرے مالک! چونکہ تو نے مجھے بہکایا ہے
(اس لیے) میں ضرور دلفریبیاں پیدا کروں گا ان کے لیے زمین میں
اور ضرور بہکاؤں گا میں انہیں سب کو ﴿۳۹﴾
ماسوائے تیرے اُن بندوں کے اُن میں سے
جنہیں تو نے (اپنے لیے) خاص کر لیا ہے ﴿۴۰﴾
ارشاد ہُوا یہ ہے، راستہ مجھ تک پہنچنے والا سیدھا ﴿۴۱﴾
بے شک جو میرے بندے ہیں، نہیں ہے تجھے اُن پر
کوئی اختیار مگر (ہوگا تیرا اختیار) اُن پر جو
تیری پیروی کریں گے، بہکے ہوؤں میں سے ﴿۴۲﴾
اور بے شک جہنّم کا وعدہ ہے اُن سب سے ﴿۴۳﴾
اُس کے سات دروازے ہیں، ہر دروازے کے لیے
اُن میں سے حصّہ ہے تقسیم شدہ ﴿۴۴﴾
یقیناً متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے ﴿۴۵﴾
(اُن سے کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ ان میں سلامتی کے ساتھ،

اٰمِنِيْنَ ﴿٤٦﴾
بے خوف و خطر ﴿٤٦﴾

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ
اور نکال دیں گے ہم جو بھی ہوگی اُن کے دلوں میں

مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا
کسی قسم کی کدورت (اور ہو جائیں گے وہ) بھائیوں کی طرح

عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٧﴾
بیٹھیں گے مسندوں پر آمنے سامنے ﴿٤٧﴾

لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ
نہ پہنچے گی اُنہیں وہاں کوئی تکلیف

وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿٤٨﴾
اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے ﴿٤٨﴾

نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا
(اے نبیؐ) خبر دے دو میرے بندوں کو کہ بے شک میں ہی ہوں

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٩﴾ۙ
بہت مغفرت کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ﴿٤٩﴾

وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿٥٠﴾
اور (یہ بھی) کہ میرا عذاب ہی دردناک عذاب ہے ﴿٥٠﴾

وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٥١﴾ وقف لازم
اور سناؤ اُنہیں قصہ ابراہیمؑ کے مہمانوں کا ﴿٥١﴾

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ
جب وہ آئے اُس کے پاس تو اُنھوں نے کہا! سلام (ہو تم پر)۔

قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿٥٢﴾
ابراہیمؑ نے کہا ہمیں تم سے ڈر لگتا ہے ﴿٥٢﴾

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا
انھوں نے کہا کہ ڈرو نہیں، یقیناً ہم

نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿٥٣﴾
بشارت دیتے ہیں تمہیں ایک صاحبِ علم لڑکے کی ﴿٥٣﴾

قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ
ابراہیمؑ نے کہا: کیا تم خوشخبری دے رہے ہو مجھے

عَلٰٓي اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ
اس کے باوجود کہ آ گیا ہے مجھے بڑھاپے نے ؟

فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿٥٤﴾
سوچو تو سہی! یہ کیسی خوشخبری دے رہے ہو تم ؟ ﴿٥٤﴾

قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ
اُنھوں نے کہا، ہم نے آپ کو خوشخبری دی ہے، سچی

فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿٥٥﴾
سو نہ ہو نا تم نا اُمیدوں میں سے ﴿٥٥﴾

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ
اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿٥٦﴾
قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٧﴾
قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٥٨﴾
اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٩﴾
اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا
لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦٠﴾ ركوع
فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾
قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾
قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا
كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾
وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦٤﴾
فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ
وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ
اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٥﴾
وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ
هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾
وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾
قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿٦٨﴾

ابراہیمؑ نے کہا کون ناامید ہوتا ہے اپنے رب کی رحمت سے
سوائے گمراہ لوگوں کے ﴿٥٦﴾
ابراہیمؑ نے کہا اچھا! کیا ہے تمہاری مہم اے فرشتو! ﴿٥٧﴾
اُنہوں نے کہا کہ بے شک ہم بھیجے گئے ہیں ایک مجرم قوم کی طرف ﴿٥٨﴾
سوائے آلِ لوطؑ کے، بے شک ہم بچالیں گے اُنہیں، سب کو ﴿٥٩﴾
البتہ لوطؑ کی بیوی کہ مقدر کر دیا ہے ہم نے کہ وہ
ضرور ہوگی شامل پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿٦٠﴾
پھر جب آئے آلِ لوطؑ کے پاس فرشتے ﴿٦١﴾
لوطؑ نے کہا کہ یقیناً ہو تم لوگ اجنبی ﴿٦٢﴾
وہ بولے: نہیں بلکہ لے کر آئے ہیں ہم تمہارے پاس وہ (عذاب)
جس میں شک کر رہے تھے یہ لوگ ﴿٦٣﴾
اور آئے ہیں تمہارے پاس حق لے کر اور یقیناً ہم سچے ہیں ﴿٦٤﴾
سو چل پڑو اپنے اہل وعیال کو لے کر کچھ رات رہے
اور خود چلو اُن کے پیچھے پیچھے اور نہ پلٹ کر دیکھے تم میں سے
کوئی اور سیدھے چلے جاؤ جہاں تمہیں حکم دیا گیا ہے ﴿٦٥﴾
اور فیصلہ کن انداز میں بتا دی، ہم نے اُسے یہ بات کہ جڑ
اُن لوگوں کی کٹ کر رہے گی صبح ہوتے ہوتے ﴿٦٦﴾
اور آئے شہر والے (لوطؑ کے پاس)، خوشیاں مناتے ﴿٦٧﴾
لوطؑ نے کہا: دیکھو! یہ میرے مہمان ہیں لہٰذا مجھے بے آبرو نہ کرو ﴿٦٨﴾

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾ — اور ڈرو اللہ سے اور مجھے رُسوا نہ کرو ﴿٦٩﴾

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ — انھوں نے کہا: کیا ہم تمھیں منع نہیں کر چکے ہیں

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾ — (کہ ٹھیکیدار نہ بنو) سب دُنیا والوں کے ﴿٧٠﴾

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ — لوطؑ نے کہا: یہ میری بیٹیاں ہیں اگر

كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾ — تمھیں کچھ کرنا ہی ہے ﴿٧١﴾

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ — قسم ہے تمھاری جان کی (اے نبیؐ) بے شک وہ

لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾ — اس وقت اپنی مستی میں اندھے ہو رہے تھے ﴿٧٢﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾ — آخر کار آ لیا انہیں ایک سخت دھماکے نے سُورج نکلتے وقت ﴿٧٣﴾

فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا — پس کر دیا ہم نے اس بستی کو تلپٹ اور برسائے

عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٧٤﴾ — اُن پر پتھر کھنگر کے ﴿٧٤﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ — بے شک اس (واقعہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾ — اہلِ بصیرت کے لیے ﴿٧٥﴾

وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ — اور وہ بستی واقع ہے ایک شارعِ عام پر ﴿٧٦﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً — بے شک اس (واقعہ) میں بہت سی نشانیاں ہیں

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾ — اہلِ ایمان کے لیے ﴿٧٧﴾

وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿٧٨﴾ — اور یقیناً تھے اہلِ ایکہ بھی سخت ظالم ﴿٧٨﴾

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ م — سو انتقام لیا ہم نے اُن سے بھی۔ (وقف لازم)

وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٩﴾ — اور وہ دونوں بستیاں واقع ہیں کھلے راستے پر ﴿٧٩﴾ (ع ٥)

وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٨٠﴾ — اور یقیناً جھٹلایا اہلِ حِجر نے رسولوں کو ﴿٨٠﴾

وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا
اور بھیجیں ہم نے اُن کے پاس اپنی نشانیاں

فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٨١﴾
لیکن وہ اس سے روگردانی کرتے رہے ﴿٨١﴾

وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ
اور یہ لوگ تراشا کرتے تھے پہاڑوں میں

بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿٨٢﴾
اپنے گھر اور بے خوف و مطمئن تھے ﴿٨٢﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿٨٣﴾
آخرکار آلیا اُنہیں ایک زبردست دھماکے نے صبح سویرے ﴿٨٣﴾

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٤﴾
سو نہ کام آیا اُن کے جو کچھ وہ کرتے رہے ﴿٨٤﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اور نہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمانوں اور زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ
اور اُس کو بھی جو اُن کے درمیان ہے مگر بامقصد۔

وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ
اور جان لو کہ فیصلہ کی گھڑی ضرور آکر رہے گی

فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿٨٥﴾
سو درگزر کرو تم اُن سے اچھے انداز میں ﴿٨٥﴾

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٦﴾
بے شک تیرا رب ہی ہے خالق اور سب کچھ جاننے والا ﴿٨٦﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا
اور یقیناً عطا کی ہیں ہم نے تم کو سات (آیات)

مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿٨٧﴾
بار بار دہرائی جانے والی اور قرآنِ عظیم بھی ﴿٨٧﴾

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا
نہ آنکھ اُٹھا کر دیکھو تم اُس کی طرف جو

مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا
سازوسامانِ (دنیوی) دیا ہے ہم نے مختلف قسم کے لوگوں کو

مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
ان میں سے اور نہ غم کھاؤ ان پر،

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾
اور شفقت سے پیش آؤ مومنوں کے ساتھ ﴿٨٨﴾

وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا
اور کہو بے شک میں تو ہوں

النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٩﴾
صاف صاف متنبہ کرنے والا ﴿٨٩﴾

كَمَآ اَنۡزَلۡنَا	(ایسی ہی تنبیہ) جیسی ہم نے بھیجی تھی
عَلَى الۡمُقۡتَسِمِيۡنَۙ ۝۹۰	ان فرقوں میں بٹ جانے والوں کی طرف ۝۹۰
الَّذِيۡنَ جَعَلُوا الۡقُرۡاٰنَ	جنہوں نے کر ڈالا تھا (اپنے) قرآن کو
عِضِيۡنَ ۝۹۱	ٹکڑے ٹکڑے ۝۹۱
فَوَرَبِّكَ لَنَسۡـَٔلَنَّهُمۡ	پس قسم ہے تمہارے رب کی ہم ضرور باز پُرس کریں گے
اَجۡمَعِيۡنَۙ ۝۹۲	اُن سب سے ۝۹۲
عَمَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝۹۳	ان کاموں کے بارے میں جو وہ کرتے رہے ۝۹۳
فَاصۡدَعۡ بِمَا	سو اے نبیؐ، ڈنکے کی چوٹ اعلان کر دو ان باتوں کا جن کا
الثلثة تُؤۡمَرُ وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۝۹۴	تمہیں حکم دیا جا رہا ہے اور پرواہ نہ کرو مشرکوں کی ۝۹۴
اِنَّا كَفَيۡنٰكَ	یقیناً ہم کافی ہیں تمہاری طرف سے (خبر لینے کو)
الۡمُسۡتَهۡزِءِيۡنَۙ ۝۹۵	ان مذاق اُڑانے والوں کی ۝۹۵
الَّذِيۡنَ يَجۡعَلُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ	وہ (مذاق اُڑانے والے) جو ٹھہراتے ہیں اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَۚ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ۝۹۶	دوسرے معبود، سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ۝۹۶
وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ اَنَّكَ يَضِيۡقُ صَدۡرُكَ	اور یقیناً ہمیں معلوم ہے کہ سخت کوفت ہوتی ہے تمہارے دل کو
بِمَا يَقُوۡلُوۡنَۙ ۝۹۷	اُن باتوں سے جو یہ کہتے ہیں ۝۹۷
فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ	پس تسبیح کرو اپنے رب کی حمد کے ساتھ
وَكُنۡ مِّنَ السّٰجِدِيۡنَۙ ۝۹۸	اور ہو جاؤ شامل سجدہ کرنے والوں میں ۝۹۸
وَاعۡبُدۡ رَبَّكَ حَتّٰى	اور بندگی کرتے رہو اپنے رب کی یہاں تک کہ
ع ۶ يَاۡتِيَكَ الۡيَقِيۡنُ ۝۹۹	آجائے تم پر امرِ یقینی (موت) ۝۹۹

آیاتها ۱۲۸ | (۱۶) سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ (۷۰) | رکوعاتها ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ
آیا چاہتا ہے فیصلہ اللہ کا، لہٰذا نہ جلدی مچاؤ تم اس کے لیے،

سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۱
پاک ہے وہ اور بالاتر اُس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ۱

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ
وہ نازل فرماتا ہے فرشتوں کو وحی دے کر اپنے حکم سے

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا
جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے کہ متنبہ کردو

اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۲
کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے، سو مجھ ہی سے ڈرو ۲

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ
پیدا کیا ہے اُس نے آسمانوں اور زمین کو برحق،

تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۳
اُونچی ہے اُس کی ذات اُس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ۳

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ
اُس نے پیدا کیا انسان کو نطفہ سے

فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۴
تو یکایک وہ ہو گیا کھلا جھگڑالو ۴

وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ
اور چوپائے، پیدا کیے ہیں اللہ نے اُن کو بھی تمہارے لیے

فِيْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ
ہے اُن میں جاڑے کا سامان اور ہر طرح کے فائدے

وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۵
اور انہیں میں سے بعض کو تم کھاتے ہو ۵

وَ لَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ
اور تمہارے لیے اُن میں جمال بھی ہے جب

تُرِيْحُوْنَ وَ حِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۶
شام کو واپس لاتے ہو اور جب صبح کے وقت لے جاتے ہو ۶

وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ
اور اُٹھاتے ہیں وہ تمہارے بوجھ اس شہر تک

لَمْ تَكُونُوا بٰلِغِيهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ۚ	کہ نہ تھے تم قادر وہاں پہنچنے پر مگر مشقت اُٹھا کر۔
اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧﴾	بے شک تمہارا رب ہے بڑا ہی شفیق اور مہربان ﴿٧﴾
وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ	اور اُسی نے پیدا کیے گھوڑے اور خچر اور گدھے
لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ۚ وَيَخْلُقُ	تاکہ سوار ہو تم اُن پر اور زینت کے لیے۔ اور پیدا فرماتا ہے وہ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨﴾	ایسی چیزیں جو تم نہیں جانتے ﴿٨﴾
وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ	اور اللہ ہی کے ذمّہ ہے سیدھا راستہ دکھانا
وَمِنْهَا جَآئِرٌ ۚ وَلَوْ شَآءَ	جبکہ کچھ راستے ٹیڑھے بھی ہیں اور اگر چاہتا وہ
لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩﴾ ع	تو ضرور ہدایت دے دیتا وہ تم کو، سب کو ﴿٩﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ	وہی تو ہے جس نے برسایا آسمان سے پانی تمہارے لیے،
مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ	جس میں سے تم پیتے بھی ہو اور اسی سے درخت اور سبزہ (اگتے) ہیں
فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿١٠﴾	جس میں چراتے ہو تم اپنے جانوروں کو ﴿١٠﴾
يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ	پیدا کرتا ہے وہ تمہارے لیے اس پانی سے کھیتی، زیتون،
وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۗ	کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بے شک اس میں ایک بڑی نشانی ہے
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١١﴾	اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿١١﴾
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ	اور اُس نے مسخر کر رکھا ہے تمہارے لیے رات اور دن کو
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌ	اور سورج اور چاند کو اور ستارے بھی مسخّر ہیں
بِاَمْرِهٖ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	اُس کے حکم سے، بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٢﴾	اُن لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿١٢﴾

وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ
اور وہ چیزیں جو پھیلا رکھی ہیں اُس نے تمہارے لیے زمین میں،

مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
کئی طرح کے ہیں اُن کے رنگ اور قسمیں، بے شک اس میں بھی

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾
ایک بڑی نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو نصیحت قبول کرتے ہیں ﴿۱۳﴾

وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ
اور وہی تو ہے جس نے مسخر کر رکھا ہے سمندر کو

لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا
تاکہ کھاؤ تم اس میں سے گوشت، تر و تازہ

وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ
اور نکالو تم اس میں سے سامانِ زینت جسے تم پہنتے ہو

وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ
اور دیکھتے ہو تم کشتیوں کو کہ چلتی ہیں وہ پانی کو چیرتی ہوئی اس میں،

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
اور اس لیے بھی تاکہ تلاش کرو تم اس کا فضل (اپنا معاش)

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾
اور تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۱۴﴾

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ
اور رکھ دیے اُس نے زمین میں (پہاڑوں کے) لنگر

اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا
کہ کہیں ڈھلک نہ جائے تمہیں لے کر اور (جاری کر دیے) دریا

وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۙ ﴿۱۵﴾
اور (بنائے) راستے تاکہ تم راہ پاؤ ﴿۱۵﴾

وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾
اور نشانیاں (بھی بنائیں) اور ستاروں سے بھی لوگ راستہ پاتے ہیں ﴿۱۶﴾

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ
سو بھلا وہ ذات جو پیدا فرماتی ہے اُن کی طرح ہو سکتی ہے جو

لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾
کچھ نہیں پیدا کرتے، سو کیا تم غور نہیں کرتے؟ ﴿۱۷﴾

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ
اور اگر تم گننا چاہو اللہ کی نعمتوں کو تو نہیں گن سکتے تم اُن کو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾
بے شک اللہ ہے بہت ہی زیادہ بخشنے والا، مہربان ﴿۱۸﴾

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ
اور اللہ جانتا ہے اس کو بھی جو تم چھپاتے ہو

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾
اور وہ بھی جو تم ظاہر کرتے ہو ﴿۱۹﴾

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾
اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ
اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ ع ۲ ۱۲ ۸
اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ
وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾
لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۭ
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ
رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾
لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ
كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ
وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ ع ۲ ۱۳ ۹
قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ
فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ

اور وہ (معبود) جن کو پکارتے ہیں یہ لوگ اللہ کے سوا،
نہیں پیدا کرسکتے وہ کوئی چیز بھی بلکہ وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں ﴿۲۰﴾
مردہ ہیں، زندگی سے عاری اور نہیں جانتے
کہ کب اُنہیں (دوبارہ) اُٹھایا جائے گا ﴿۲۱﴾
تمہارا معبود، معبودِ یکتا ہے سو جو لوگ نہیں ایمان رکھتے ہیں
آخرت پر، اُن کے دِل منکر ہیں
اور وہ گھمنڈ میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۲۲﴾
بلاشُبہ یقیناً اللہ جانتا ہے ہر اُس بات کو جو
یہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں۔
واقعہ یہ ہے کہ اللہ نہیں پسند کرتا غرور کرنے والوں کو ﴿۲۳﴾
اور جب پُوچھا جاتا ہے اُن سے کہ کیا ہے یہ جو نازل کیا ہے
تمہارے رب نے تو کہتے ہیں کہ قصّے کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کی ﴿۲۴﴾
(یہ اس لیے کہتے ہیں) تاکہ اُٹھائیں وہ اپنے بوجھ
پُورے کے پُورے قیامت کے دن
اور (اُن کے بوجھ میں سے بھی کچھ حصّہ سمیٹیں) جن کو وہ گمراہ کرتے ہیں
بغیر علم کے، دیکھو تو کتنا بُرا ہے وہ بوجھ جو یہ اُٹھا رہے ہیں؟ ﴿۲۵﴾
یقیناً (ایسی ہی) مکّاریاں کی تھیں اُن لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے
تو اکھیڑ دی اللہ نے اُن (کے مکر) کی عمارت بُنیادوں سے
اور گر پڑی اُن پر اُس کی چھت اُوپر سے

وَ اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾
ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ
وَ يَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ
كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ۭ قَالَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ
الْيَوْمَ وَ السُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾ ۙ
الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۖ
فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ
مِنْ سُوْٓءٍ ۭ بَلٰٓى
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾
فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ
مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٢٩﴾
وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ
رَبُّكُمْ ۭ قَالُوْا خَيْرًا ۭ
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا
حَسَنَةٌ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۭ

اور آن پڑا اُن پر عذاب ایسے رُخ سے
جس کے بارے میں انہیں گمان بھی نہ تھا ﴿٢٦﴾
پھر روزِ قیامت ذلیل و خوار کرے گا انہیں اللہ
اور فرمائے گا "کہاں ہیں میرے وہ شریک کہ
جھگڑے کیا کرتے تھے تم اُن کے بارے میں؟" تو کہیں گے
وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا تھا یقیناً ذلّت اور رُسوائی ہے
آج اور بدبختی بھی کافروں کے لیے ﴿٢٧﴾
وہ (کافر) جن کی رُوح قبض کرتے ہیں فرشتے
اس حالت میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے اپنی جانوں پر
تو فوراً وہ ہتھیار ڈال دیتے ہیں (اور کہتے ہیں) نہیں کرتے تھے ہم
کوئی بُرائی ۔ (فرشتے جواب دیتے ہیں) کیوں نہیں
یقیناً اللہ خُوب جانتا ہے اُس کو جو تم کرتے رہے ﴿٢٨﴾
سو اب داخل ہو جاؤ دروازوں میں جہنّم کے،
ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں۔ سو بہت ہی بُرا
ٹھکانا ہے تکبّر کرنے والوں کے لیے ﴿٢٩﴾
اور پُوچھا جاتا ہے اُن لوگوں سے جو متّقی تھے کیا اُتارا ہے
تمہارے رب نے؟ تو وہ کہتے ہیں بہت بہتر (کلام)،
اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے اچھے کام کیے اس دُنیا میں بھی
بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو ہے ہی بہت اچھا ۔

وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٠﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا
مَا يَشَآءُوْنَ ۭ كَذٰلِكَ
يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣١﴾
الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ
طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ
سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٢﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ
الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ
كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ
وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٣٣﴾
فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ
بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾ ع
وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ
مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ
اٰبَاۗؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ

اور کیا ہی خوب ہے گھر متقیوں کا ﴿٣٠﴾
جنتیں ، ہمیشہ رہنے کی، داخل ہوں گے (متقی لوگ) اُن میں،
بہ رہی ہوں گی اِن کے نیچے نہریں، اُن کے لیے ہوگا وہاں
جو وہ چاہیں گے، اِسی طرح
اللہ بدلہ دیتا ہے متقیوں کو ﴿٣١﴾
یہ وہ لوگ ہیں جن کی رُوحیں قبض کرتے ہیں فرشتے
اس حالت میں کہ وہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں، کہتے ہیں اُن سے
سلام ہو تم پر، داخل ہو جاؤ جنّت میں
بدلے میں اُن (اعمال) کے جو تم کرتے رہے ﴿٣٢﴾
نہیں انتظار کرتے یہ لوگ مگر اس بات کا کہ آجائیں اُن کے پاس
فرشتے یا آجائے عذاب تیرے رب کا۔
اسی طرح کیا تھا اُن لوگوں نے بھی جو اُن سے پہلے تھے۔
اور نہیں ظلم کیا اُن پر اللہ نے لیکن
وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے تھے ﴿٣٣﴾
آخر کار پہنچیں اُنہیں خرابیاں اُن کے کرتوتوں کی اور گھیر لیا
انہیں اسی (عذاب) نے جس کی وہ ہنسی اُڑایا کرتے تھے ﴿٣٤﴾
اور کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے شرک کیا کہ اگر چاہتا اللہ
تو نہ پوجتے اللہ کے سوا کسی چیز کو ہم اور نہ
ہمارے آباؤ اجداد اور نہ حرام ٹھہراتے بغیر اس (کے حکم) کے

مِنْ شَیْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ	کسی چیز کو، ایسا ہی کیا تھا اُن لوگوں نے جو اُن سے پہلے تھے،
فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ	سو نہیں ہے رسولوں پر (کچھ ذمہ داری)
اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿٣٥﴾	سوائے کھول کھول کر پیغام پہنچا دینے کے ﴿٣٥﴾
وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا	اور یقیناً بھیجا ہم نے ہر اُمّت میں ایک رسول
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا	(یہ حکم دے کر) کہ عبادت کرو اللہ کی اور اجتناب کرو
الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ	طاغوت (کی بندگی) سے ۔ پس اُن میں سے کچھ ایسے تھے جن کو
هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ	ہدایت دی اللہ نے اور اُنہی میں سے کچھ ایسے تھے
حَقَّتْ عَلَیْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِیْرُوْا	جن پر مسلط ہو گئی گمراہی ۔ سو چلو پھرو
فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ	زمین میں پھر دیکھو کیا ہُوا
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ ﴿٣٦﴾	انجام جھٹلانے والوں کا ﴿٣٦﴾
اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ	اگر تم حریص ہو اُن کی ہدایت کے لیے تو بھی بے شک اللہ
لَا یَهْدِیْ مَنْ یُّضِلُّ	نہیں ہدایت دیا کرتا اس شخص کو جسے اس نے گمراہ کردیا
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿٣٧﴾	اور نہ ہوگا اُن کا کوئی مددگار بھی ﴿٣٧﴾
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ ۙ	اور قسم کھا کر کہتے ہیں اللہ کے نام کی، سخت ترین قسم کہ
لَا یَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ یَّمُوْتُ ؕ بَلٰى	نہیں اُٹھائے گا اللہ اُسے جو مر جاتا ہے ۔ کیوں نہیں (اُٹھائے گا)
وَعْدًا عَلَیْهِ حَقًّا	یہ وعدہ ہے جسے پورا کرنا اس نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾ ۙ	لیکن بہت سے انسان نہیں جانتے ﴿٣٨﴾
لِیُبَیِّنَ لَهُمُ	(یہ دوبارہ اٹھانا) اس لیے ہوگا تاکہ کھول دے ان کے سامنے
الَّذِیْ یَخْتَلِفُوْنَ فِیْهِ	وہ حقیقت ، اختلاف کرتے تھے یہ جس میں

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾	اور اس لیے کہ جان لیں کافر کہ یقیناً وہی تھے جھوٹے ﴿۳۹﴾
اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ	درحقیقت ہمارا قول کسی چیز کو جب ہم اُسے (پیدا کرنا) چاہیں
اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾	بس یہ ہوتا ہے کہ ہم حکم دیتے ہیں اُسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے ﴿۴۰﴾
وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا	اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اللہ کی خاطر اس کے بعد بھی کہ
ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا	اُن پر ظلم ہو چکا تھا ضرور ٹھکانا دیں گے ہم اُنہیں دُنیا میں بھی
حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ	اچھا اور اجرِ آخرت تو بہت ہی بڑا ہے ۔
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾	کاش! جانتے لوگ یہ بات ﴿۴۱﴾
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾	وہ مظلوم جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿۴۲﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا	اور نہیں رسول بنا کر بھیجا ہم نے تم سے پہلے بھی (کسی کو) مگر
رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا	وہ مرد ہی تھے کہ وحی بھیجا کرتے تھے ہم اُن کی طرف سو پوچھ لو
اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾	اہلِ ذکر سے ، اگر تم نہیں جانتے ﴿۴۳﴾
بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ	(بھیجا تھا ان کو) کھلی نشانیاں اور کتابیں دے کر اور اُتارا ہم نے
اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ	تم پر بھی یہ ذکر تاکہ کھول کھول کر بیان کرو تم انسانوں کے سامنے
مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ	وہ تعلیم جو نازل کی گئی ہے اُن کے واسطے
وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾	اور تاکہ وہ غور و فکر کریں ﴿۴۴﴾
اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ	کیا پھر بے خوف ہیں وہ جو چالبازیاں کر رہے ہیں؟
اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ	اس سے کہ دھنسا دے اللہ اُن کو زمین میں
اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ	یا آن پڑے اُن پر عذاب ایسے رُخ سے
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾	(جس کے بارے میں) اُنہیں گمان بھی نہ تھا ﴿۴۵﴾

ع ۵ — وقف لازم — النصف

اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا	یا اُن کو پکڑ لے چلتے پھرتے تو نہیں
هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۴۶	ہیں یہ لوگ کسی طرح عاجز کرنے والے (اللہ کو) ۴۶
اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ط	یا پکڑ لے اُنہیں اس حالت میں کہ کھٹکا لگا ہوا ہو اُنہیں (مصیبت کا)
فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۴۷	سو بے شک تمہارا رب ہے بہت شفیق اور مہربان ۴۷
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ	کیا نہیں دیکھتے یہ اُن کی طرف جو پیدا کی ہیں اللہ نے
مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ	مختلف چیزیں، لوٹتے ہیں اُن کے سایے دائیں طرف سے
وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ	اور بائیں طرف سے سجدہ کرتے ہُوئے اللہ کو
وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ۴۸	اور وہ سب اظہارِ عجز کر رہے ہیں ۴۸
وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے آگے سربسجود ہیں سب جو ہیں آسمانوں میں
وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ	اور جو ہیں زمین میں، ہر قسم کے جاندار اور فرشتے بھی
وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۴۹	اور وہ تکبر نہیں کرتے ۴۹
يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ	وہ ڈرتے رہتے ہیں اپنے رب سے جو اُن پر بالادست ہے
وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۵۰ السجدة	اور کرتے ہیں وہی جو اُنہیں حکم ملتا ہے ۵۰
وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ج	اور فرمایا اللہ نے کہ مت بناؤ معبود، دو،
اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج	درحقیقت وہ تو بس ایسا معبود ہے جو ایک ہی ہے،
فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۵۱	سو تم صرف مجھ ہی سے ڈرو ۵۱
وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اور اُسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں
وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ط	اور اسی کی عبادت واطاعت ہمیشہ لازم ہے،
اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ۵۲	تو کیا پھر تم غیر اللہ سے ڈرتے ہو؟ ۵۲

ع ۱۲ | ۱۴ | ۱۲

وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ
اور جو تمہیں حاصل ہے کسی قسم کی نعمت سو وہ اللہ ہی کی عطا کردہ ہے

ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ
پھر جب پہنچتی ہے تمہیں تکلیف

فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ ﴿٥٣﴾
تو اُسی کے آگے فریاد کرتے ہو ﴿٥٣﴾

ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنكُمْ إِذَا فَرِيقٌ
پھر جب دُور کر دیتا ہے وہ تکلیف تم سے تو یکایک ایک گروہ

مِّنكُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾
تم میں سے اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے ﴿٥٤﴾

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ
تاکہ ناشکری کریں اُن نعمتوں کی جو ہم نے اُنہیں عطا کی تھیں ۔

فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾
سو عیش کرلو ۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا ﴿٥٥﴾

وَيَجْعَلُونَ لِمَا
اور مقرر کرتے ہیں یہ اُن کے لیے جن کے بارے میں

لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۗ
یہ کچھ نہیں جانتے، حصّہ اُس میں سے جو ہم نے اُنہیں دیا ہے،

تَاللَّهِ لَتُسْأَلُنَّ
قسم اللہ کی، ضرور پُوچھا جائے گا تم سے

عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿٥٦﴾
اُن (جھوٹی باتوں) کے بارے میں جو تم گھڑا کرتے تھے ﴿٥٦﴾

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ
اور تجویز کرتے ہیں اللہ کے لیے بیٹیاں

سُبْحَانَهُ ۙ
—— حالانکہ پاک ہے وہ اُن کمزوریوں سے ——

وَلَهُم مَّا يَشْتَهُونَ ﴿٥٧﴾
اور اپنے لیے (بیٹے) جو اُنہیں مرغوب ہیں ﴿٥٧﴾

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِالْأُنثَىٰ
اور جب خوشخبری دی جاتی ہے ان میں سے کسی کو بیٹی کی

ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٥٨﴾
تو ہو جاتا ہے اُس کا چہرہ سیاہ اور وہ غم کھا رہا ہوتا ہے ﴿٥٨﴾

يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِن سُوءِ مَا
وہ چھپا پھرتا ہے لوگوں سے اس بُری خبر پر جو

بُشِّرَ بِهِ ۚ أَيُمْسِكُهُ عَلَىٰ هُونٍ
اُسے سُنائی گئی (سوچتا ہے) کہ کیا رہنے دے اس کو ذلّت کے باوجود

أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۗ أَلَا سَاءَ
یا دبا دے اُسے مٹی میں! دیکھو تو کیسے بُرے ہیں

مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾
لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۗ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ ع ۷/۱۴
وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ
مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ
يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ
فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ
سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾
وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ
وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ
الْحُسْنٰى ۗ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ
وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾
تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ
مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ

وہ فیصلے جو یہ کرتے ہیں ﴿۵۹﴾
اور اُن لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر
بُری صفات ۔ اور اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اعلیٰ ترین صفات ۔
اور وہی ہے زبردست ، بڑی حکمت والا ﴿۶۰﴾
اور اگر گرفت فرمائے اللہ انسانوں کی بسبب اُن کے ظلم کے
تو نہ باقی چھوڑے زمین پر کوئی جاندار لیکن
مُہلت دیتا ہے وہ اُن کو ایک وقتِ مقرّر تک ۔
پھر جب آجاتا ہے اُن کا وقت (مقرر) تو نہ پیچھے ہو سکتے ہیں
ایک گھڑی بھر اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ﴿۶۱﴾
اور تجویز کرتے ہیں اللہ کے لیے وہ امور جن کو ناپسند کرتے ہیں یہ (اپنے لیے)
اور بولتی ہیں اُن کی زبانیں جھوٹ کہ یقیناً ہم ہی کو ملے گی
بھلائی ۔ لازماً اُن کے لیے تو آگ ہی ہے
اور یہ کہ وہ سب سے پہلے ڈالے جائیں گے (اُس میں) ﴿۶۲﴾
قسم اللہ کی یقیناً ہم نے رسول بھیجے اُن قوموں کی طرف
جو تم سے پہلے تھیں لیکن خوشنما بنا کر دکھائے اُن کو شیطان نے
اُن کے کرتوت سو وہی ہے سرپرست اُن لوگوں کا آج
اور اُن کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۶۳﴾
اور نہیں نازل کی ہم نے تم پر یہ کتاب
مگر اس غرض سے کہ تم کھول کھول کر بیان کرو ان لوگوں کے سامنے

الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ ۙ وَهُدًى
وہ باتیں جن میں اختلاف کرتے ہیں یہ، اور ہدایت

وَرَحْمَةً لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٦٤﴾
اور رحمت ہے (یہ) اُن لوگوں کے لیے جو مومن ہیں ﴿۶۴﴾

وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ
اور اللہ ہی نے برسایا آسمان سے پانی پھر زندہ کیا اُس سے

الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
زمین کو اس کے مُردہ ہو جانے کے بعد ۔ بے شک، اس میں

لَآيَةً لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٥﴾ ۸ ع ۱۴
بڑی نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو سُنتے ہیں ﴿۶۵﴾

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ
اور یقیناً ہے تمہارے لیے چوپایوں میں بھی ایک بڑا سبق ۔

نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ
پلاتے ہیں ہم تمہیں اس میں سے جو اُن کے پیٹ میں ہے

مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا
گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دُودھ

سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ ﴿٦٦﴾
جو خوشگوار ہے پینے والوں کے لیے ﴿۶۶﴾

وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ
اور کھجور و انگور کے پھلوں میں سے کچھ ایسے ہیں

تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ
بناتے ہو تم اُن سے نشہ اور بہترین رزق ۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً
بے شک اس میں بھی بڑی نشانی ہے

لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾
اُن لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۶۷﴾

وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ
اور وحی کردی تیرے رب نے شہد کی مکھی کو

أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا
کہ بنا پہاڑوں میں چھتے

وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ﴿٦٨﴾
اور درختوں پر اور اُن (چھپروں) میں جن پر لوگ بیلیں چڑھاتے ہیں ﴿۶۸﴾

ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي
پھر کھا ہر طرح کے پھلوں میں سے اور چلتی پھرتی رہ

سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ
اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر ۔

يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ
نکلتا ہے اُن کے پیٹ سے ایک مشروب مختلف ہیں

أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
جس کے رنگ اس میں شفا ہے انسانوں کے لیے۔ یقیناً اس میں

لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٦٩﴾
ایک بڑی نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو غور وفکر کرتے ہیں (۶۹)

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ ۚ
اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر وہ تم کو موت دیتا ہے۔

وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ
اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو پہنچائے جاتے ہیں بدترین عمر میں

لِكَيْ لَا يَعْلَمَ
تاکہ (وہ ایسے بوڑھے ہو جائیں کہ) نہ جان سکیں

بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ
سب کچھ جاننے کے بعد کچھ بھی۔ یقیناً اللہ ہے

عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٧٠﴾ ع ٩
سب کچھ جاننے والا اور بڑی قدرت والا (۷۰)

وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ
اور اللہ نے فضیلت دی ہے تم میں سے بعض کو بعض پر

فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا
رزق میں۔ سو نہیں ہیں وہ لوگ جنہیں فضیلت دی گئی ہے

بِرَادِّي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ
(ایسے) کر دے دیں اپنا رزق اپنے مملوکوں کو

فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۚ
تاکہ ہو جائیں وہ بھی اس رزق میں برابر (کے حصے دار)۔

أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٧١﴾
تو کیا پھر اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں یہ (۷۱)

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ
اور اللہ ہی نے بنائی ہیں تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے

أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم
بیویاں پھر عطا کیے تمہیں تمہاری بیویوں میں سے

بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُم
بیٹے اور پوتے اور کھانے کو دیں تمہیں

مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ
پاکیزہ چیزیں۔ تو کیا پھر بھی یہ لوگ باطل پر ایمان لاتے ہیں

وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ﴿٧٢﴾
اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں (۷۲)

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ
اور پوجتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر ایسوں کو جو نہیں اختیار رکھتے

لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
اُن کو رزق دینے کا آسمانوں سے اور زمین سے

شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾
فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا
لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ
رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا
فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ
هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَاۤ
اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ
وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا
يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ
هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ
وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ ع ۱۰
وَ لِلّٰهِ غَيْبُ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَمَاۤ اَمْرُ السَّاعَةِ
اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ

ذرا بھی اور نہ کوئی قدرت رکھتے ہیں ﴿۷۳﴾
سو مت گھڑو اللہ کے لیے مثالیں، بے شک اللہ
جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۷۴﴾
دیتا ہے اللہ ایک مثال کہ ایک بندہ جو غلام ہے (دوسرے کا)
اور نہیں اختیار رکھتا ذرا بھی، اور (دوسرا) وہ شخص کہ
عطا کیا ہو ہم نے اس کو اپنی طرف سے اچھا رزق
سو وہ خرچ کرتا ہو اس میں سے چھپے اور کھلے۔
بھلا کہیں برابر ہو سکتے ہیں یہ دونوں؟ (ہرگز نہیں)
سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں لیکن اُن میں سے اکثر
(یہ بات) نہیں جانتے ﴿۷۵﴾
اور دیتا ہے اللہ مثال کہ دو شخص ہیں، ایک ان میں سے
گونگا ہے، نہیں قدرت رکھتا وہ کچھ کرنے کی
اور وہ بوجھ ہے اپنے مالک پر، جدھر بھی
بھیجے وہ اُسے نہ لائے وہ کوئی بھلائی۔ کیا برابر ہو سکتا ہے؟
یہ اور وہ شخص جو حکم دیتا ہو انصاف کا
اور قائم ہو سیدھے راستے پر؟ ﴿۷۶﴾
اور اللہ ہی کے لیے خاص ہے پوشیدہ حقائق کا علم (جو ہیں)
آسمانوں اور زمین میں اور نہیں ہے قیامت کا معاملہ
مگر مانند آنکھ جھپکنے کے بلکہ وہ اس سے بھی جلد تر ہے،

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٧٧﴾
وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ
اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ
وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾
اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ
فِىْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا
اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٧٩﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ
سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ
مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا
يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ
وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ
اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٨٠﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا
خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ
لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ
لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ

بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿٧٧﴾
اور یہ اللہ ہی ہے جس نے نکالا ہے تم کو پیٹوں سے
تمہاری ماؤں کے اس حال میں کہ نہ جانتے تھے تم کچھ
اور اُس نے عطا فرمائے تم کو کان اور آنکھیں
اور مرکزِ حواس (دل و دماغ)، تاکہ تم شکرگزار بنو ﴿٧٨﴾
کیا نہیں دیکھا اُنھوں نے پرندوں کو جو مسخر ہیں
فضائے آسمانی میں؛ نہیں تھام رکھا ہے اُن کو مگر
اللہ نے۔ بے شک اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں
اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿٧٩﴾
اور اللہ ہی نے بنایا ہے تمہارے لیے تمہارے گھروں کو
جائے سکون اور بنائے ہیں اُسی نے تمہارے لیے
چوپایوں کی کھال سے بھی گھر جنہیں تم ہلکا پاتے ہو
جس دن سفر کرتے ہو اور جس دن قیام کرتے ہو تم
اور چوپائیوں کی اُون اور پشم اور بالوں سے بنائے تمہارے لیے طرح طرح کا
سامان، استعمال کرنے کے لیے، ایک وقتِ مقرر تک ﴿٨٠﴾
اور اللہ ہی نے بنائے ہیں تمہارے لیے اس میں سے جو
اُس نے پیدا فرمائے سایے اور بنائیں
تمہارے لیے پہاڑوں میں پناہ گاہیں اور بنایا
تمہارے لیے لباس جو بچاتا ہے تم کو گرمی سے

وَ سَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ ۚ	اور وہ لباس بھی جو حفاظت کرتا ہے تمہاری لڑائی کی حالت میں.
كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ	اس طرح تکمیل کرتا ہے وہ اپنی نعمتوں کی تم پر،
لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾	تاکہ تم فرمانبردار بنو ﴿۸۱﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ	پھر اگر یہ منہ موڑتے ہیں تو حقیقت یہ ہے کہ تمہارے ذمہ تو
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٢﴾	کھول کھول کر پیغام پہنچانا ہے ﴿۸۲﴾
يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا	پہچانتے ہیں یہ اللہ کے احسان کو پھر انکار کرتے ہیں اُس کا
وَ اَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع ۱۱	اور اکثر لوگ ان میں سے ناشکر گزار ہیں ﴿۸۳﴾
وَ يَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا	اور جس دن کھڑا کریں گے ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ
ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	پھر نہ اجازت دی جائے گی اُن کو جو کافر ہیں (بولنے کی)
وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٨٤﴾	اور نہ ان سے توبہ لی جائے گی ﴿۸۴﴾
وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ	اور جب دیکھیں گے ظالم لوگ عذاب کو تو نہ ہلکا کیا جائے گا
عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٥﴾	اُن سے (عذاب) اور نہ اُنہیں مہلت دی جائے گی ﴿۸۵﴾
وَ اِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	اور جب دیکھیں گے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا تھا
شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا	اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو تو کہیں گے، اے ہمارے رب!
هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا	یہی ہیں ہمارے وہ شرکا جنہیں ہم پکارتے تھے
مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ	تجھے چھوڑ کر تو وہ (شرکا) دیں گے اُنہیں جواب
اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٨٦﴾ الثلثة	یقیناً تم بڑے جھوٹے ہو ﴿۸۶﴾
وَ اَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِۨالسَّلَمَ	اور ہو جائیں گے اللہ کے حضور اُس دن سرنگوں
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٨٧﴾	اور گم ہو جائیں گے اُن کے وہ (جھوٹ) جو وہ گھڑا کرتے تھے ﴿۸۷﴾

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ
اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ
بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿٨٨﴾
وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا
عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ
شَهِيدًا عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۚ وَنَزَّلْنَا
عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا
لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً
وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿٨٩﴾ ع ١٢
إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ
وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ
عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٩٠﴾
وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ
وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا
وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۚ
إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٩١﴾
وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ
غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور روکتے رہے راہ سے
اللہ کی، زیادہ دیں گے ہم انہیں عذاب بڑھ کر (دوسرے) عذاب سے
اس بنا پر کہ وہ فساد برپا کرتے رہے ﴿٨٨﴾
اور جس دن کھڑا کریں گے ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ
اُن پر انہی میں سے اور لائیں گے ہم تمہیں (اے نبیؐ)
شہادت دینے کے لیے ان لوگوں پر۔ اور نازل کی ہے ہم نے
تم پر یہ کتاب جو کھول کھول کر بیان کرنے والی ہے
ہر بات اور ہدایت و رحمت
اور بشارت ہے حکم ماننے والوں کے لیے ﴿٨٩﴾
یقیناً اللہ حکم دیتا ہے عدل کا اور احسان کا
اور دیتے رہنے کا قرابت داروں کو اور منع کرتا ہے
بے حیائی سے، بُرے کاموں سے اور ظلم و زیادتی سے،
نصیحت کرتا ہے تم کو، تاکہ تم یاد رکھو ﴿٩٠﴾
اور پورا کرو اللہ کا عہد جب بھی تم نے اس سے کوئی عہد کیا ہو
اور مت توڑو قسمیں بعد ان کو پختہ کرنے کے
اور جبکہ بنا چکے ہو تم اللہ کو اپنے اُوپر گواہ۔
بے شک اللہ جانتا ہے اُس کو جو تم کرتے ہو ﴿٩١﴾
اور نہ ہو جانا تم اس عورت کی طرح جس نے توڑ ڈالا
اپنے کاتے ہوئے سُوت کو یعنی بعد (اسے) مضبوط کرنے کے

اَنْكَاثًا ۭ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا
بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ
هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ۭ اِنَّمَا
يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۭ
وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾
وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ
يُّضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ
مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَلَتُسْـَٔــلُنَّ
عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾
وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ
فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا
وَتَذُوْقُوا السُّوْۗءَ بِمَا
صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ
وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾
وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ
اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾

ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ کہ بناؤ تم اپنی قسموں کو حربہ مکر و فریب کا
آپس (کے معاملات) میں، تاکہ ہو جائے ایک گروہ
زیادہ فائدے میں دوسرے گروہ سے۔ حقیقت یہ ہے کہ
آزمائش میں ڈالتا ہے تم کو اللہ اس (عہد و پیمان) سے
اور ضرور کھول دے گا تم پر روزِ قیامت
ان باتوں کی حقیقت جس میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿۹۲﴾
اور اگر چاہتا اللہ تو بنا دیتا تم سب کو
ایک ہی اُمّت (اور تم میں اختلاف نہ ہوتا) مگر
وہ گمراہی میں ڈالتا ہے جسے چاہے اور راہِ راست دکھاتا ہے
جسے چاہے۔ اور ضرور تم سے باز پُرس ہو کر رہے گی
اُن اعمال کی جو تم کرتے رہے ﴿۹۳﴾
اور نہ بنانا تم اپنی قسموں کو ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کا ذریعہ
اس طرح کہ لڑکھڑا جائیں قدم جمنے کے بعد
اور چکھنا پڑے تم کو مزا بُرے نتائج کا اس بنا پر کہ
تم نے روکا تھا اللہ کی راہ سے۔
اور ملے تم کو بڑا عذاب ﴿۹۴﴾
اور نہ بیچ ڈالو تم اللہ کے عہد کو حقیر معاوضہ کے بدلے،
یقیناً وہ جو اللہ کے پاس ہے وہی ہے بہتر
تمہارے لیے، اگر تم جانو ﴿۹۵﴾

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا
عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ
وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ
صَبَرُوْۤا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ
حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ
اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾
فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾
اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾
اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ
بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع ۱۳
وَاِذَا بَدَّلْنَاۤ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ
وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْۤا
اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ

جو کچھ تمہارے پاس ہے، ختم ہو جائے گا اور جو
اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔
اور ضرور دے کر رہیں گے ہم اُن لوگوں کو جنہوں نے
صبر سے کام لیا اُن کا اجر کہیں بہتر
اُن (اعمال) سے جو وہ کرتے رہے ﴿۹۶﴾
جو کوئی کرے گا نیک عمل خواہ مرد ہو یا عورت
بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ضرور بسر کرائیں گے ہم اُسے (دُنیا میں)
اچھی زندگی اور بدلے میں دیں گے ہم اُنہیں (آخرت میں)
اُن کا اجر کہیں بہتر اُن (اعمال) سے جو وہ کرتے رہے ﴿۹۷﴾
پھر جب پڑھنے لگو تم قرآن تو پناہ مانگ لیا کرو
اللہ کی شیطانِ مردود سے ﴿۹۸﴾
واقعہ یہ ہے کہ نہیں ہے اُسے کوئی اختیار اُن لوگوں پر جو
ایمان والے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿۹۹﴾
اس کا زور تو چلتا ہے، بس انہی لوگوں پر جو
سرپرست بنا لیتے ہیں اُسے اور اُن لوگوں پر جو
اس (کے بہکانے) سے شرک کرتے ہیں ﴿۱۰۰﴾
اور جب ہم بدلتے ہیں ایک آیت کو دوسری آیت کی جگہ
حالانکہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا نازل کرے؛ تو یہ کہتے ہیں
کہ بس تم خود ہی گھڑ لیتے ہو (یہ کلام)۔

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾
دراصل اکثر لوگ ان میں سے (حقیقت سے) بے خبر ہیں ﴿١٠١﴾

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ
کہہ دو! کہ نازل کیا ہے اُسے روح القدس نے

مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ
تمہارے رب کی طرف سے بالکل ٹھیک

لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى
تاکہ ثابت قدم رکھے ایمان والوں کو اور ہدایت

وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾
و بشارت ہے فرمانبرداروں کے لیے ﴿١٠٢﴾

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ
اور ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ ضرور کہیں گے

اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ
کہ درحقیقت سکھاتا ہے اُس کو ایک آدمی حالانکہ زبان

الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ
اُس شخص کی، اشارہ کرتے ہیں یہ جس کی طرف عجمی ہے

وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٣﴾
اور اس قرآن کی زبان عربی ہے جو فصیح ہے ﴿١٠٣﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ
حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ نہیں ایمان لاتے اللہ کی آیات پر،

لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ
نہیں ہدایت دیتا انہیں اللہ

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾
اور اُن کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿١٠٤﴾

اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ
حقیقت یہ ہے کہ گھڑتے ہیں جھوٹ وہ لوگ جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ
نہیں ایمان لاتے اللہ کی آیات پر

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾
اور یہی لوگ ہیں جھوٹے ﴿١٠٥﴾

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ
جس نے کفر کیا اللہ کے ساتھ ایمان لانے کے بعد

اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ
سوائے اُس شخص کے جو مجبور کر دیا گیا ہو اور اُس کا دل

مُطْمَئِنٌّ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ
مطمئن ہو ایمان پر (وہ تو معذور رہے)، اس کے برعکس

مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا
جس نے دل کی رضامندی سے کفر کو قبول کر لیا

فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ
تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہے

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٦﴾
اور اُن کے لیے ہے عذابِ عظیم ﴿١٠٦﴾

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
یہ اس لیے ہے کہ اُنھوں نے پسند کرلیا دُنیا کی زندگی کو

عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَأَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي
آخرت کے مقابلہ میں اور یقیناً اللہ نہیں راہ (نجات) دکھاتا

الْقَوْمَ الْكٰفِرِينَ ﴿١٠٧﴾
اُن لوگوں کو جو حق کا انکار کرتے ہیں ﴿١٠٧﴾

أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللّٰهُ
یہ وہ لوگ ہیں کہ مہر لگادی ہے اللہ نے

عَلٰى قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۚ
اُن کے دِلوں پر ، کانوں پر اور آنکھوں پر

وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُونَ ﴿١٠٨﴾
اور یہی لوگ ہیں جو غفلت میں ڈوبے ہوئے ہیں ﴿١٠٨﴾

لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ
لازماً یہی لوگ

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿١٠٩﴾
آخرت میں خسارے میں رہنے والے ہیں ﴿١٠٩﴾

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ
بخلاف اِس کے یقیناً تیرا رب اُن لوگوں کے حق میں

هَاجَرُوا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوا
جنھوں نے ہجرت کی اس کے بعد کہ وہ آزمائش میں ڈالے گئے

ثُمَّ جٰهَدُوا وَصَبَرُوٓا ۙ
پھر اُنھوں نے جہاد کیا (اللہ کی راہ میں) اور ثابت قدم رہے

إِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا
بے شک تیرا رب ان آزمائشوں کے بعد

لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٠﴾ ع
یقیناً ہے بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿١١٠﴾

يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ
(ان سب کا فیصلہ اُس دن ہوگا) جس دن آئے گا ہر نفس ،

تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى
کوشش کرتا ہوا اپنے بچاؤ کی اور پورا پورا بدلہ دیا جائے گا

كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
ہر نفس کو اُس کے اعمال کا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١١١﴾
اور اُن میں سے کسی پر ظلم نہیں ہوگا ﴿١١١﴾

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً
كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا
رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ
فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا
اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا
كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝۱۱۲
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ
وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝۱۱۳
فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ
اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا
نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝۱۱۴
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ
وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ
لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ
غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۱۵
وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ
الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ

اور دیتا ہے اللہ مثال ایک بستی کی
جو تھی امن اور اطمینان والی، پہنچتا تھا اُنہیں
اُن کا رزق بافراغت ہر جگہ سے
پھر ناشکری کی اُن لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی تو چکھایا اُنہیں
اللہ نے مزا بھوک اور خوف کا بسبب اُن کرتوتوں کے جو
وہ کرتے تھے ۝۱۱۲
اور یقیناً آیا اُن کے پاس ایک رسُول اُنہی میں سے
لیکن جھٹلایا اُنہوں نے اُسے سو آپکڑا اُنہیں عذاب نے
اس بنا پر کہ وہ ظالم تھے ۝۱۱۳
لہٰذا اے لوگو! کھاؤ تم اس میں سے جو رزق دیا ہے تم کو
اللہ نے حلال اور پاکیزہ اور شکر ادا کرو
اللہ کی نعمتوں کا، اگر تم واقعی اسی کی عبادت کرتے ہو ۝۱۱۴
حقیقت یہ ہے کہ اُس نے تو بس حرام کیا ہے تم پر مُردار
خُون، سُؤر کا گوشت اور ہر وہ چیز کہ پکارا جائے
(نام) غیر اللہ کا اُس پر، پھر جو مجبور ہو جائے
جبکہ وہ سرکش بھی نہ ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو
تو بے شک اللہ ہے معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ۝۱۱۵
اور نہ کہہ دیا کرو تم ایسے ہی جو آ جائے تمہاری زبان پر
جھوٹ موٹ کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے

لِّتَفۡتَرُوۡا عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ ؕ	تاکہ بہتان باندھو تم اللہ پر جھوٹ کا۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ	بے شک وہ لوگ جو بہتان باندھتے ہیں اللہ پر
الۡكَذِبَ لَا يُفۡلِحُوۡنَ ؕ ﴿۱۱۶﴾	جھوٹ کے وہ ہرگز فلاح نہیں پائیں گے ﴿۱۱۶﴾
مَتَاعٌ قَلِيۡلٌ ۖ وَّلَهُمۡ	(جھوٹ کا) فائدہ تھوڑا سا ہے اور ایسے لوگوں کے لیے ہے
عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۱۷﴾	دردناک عذاب ﴿۱۱۷﴾
وَعَلَى الَّذِيۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا	اور اُن لوگوں پر بھی جو یہودی کہلائے حرام کیا تھا ہم نے
مَا قَصَصۡنَا عَلَيۡكَ مِنۡ قَبۡلُ ۚ	وہ سب کچھ جو بیان کیا ہے تمہارے لیے اس سے پہلے
وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَلٰـكِنۡ	اور نہیں ظلم کیا تھا ہم نے اُن پر بلکہ
كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾	وہ خود ہی اپنے اُوپر ظلم کرتے تھے ﴿۱۱۸﴾
ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيۡنَ عَمِلُوا	پھر بھی بے شک تیرا رب اُن لوگوں کے لیے جو کر گزرتے ہیں
السُّوۡۤءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوۡا	کوئی بُرائی نادانی سے پھر توبہ کر لیتے ہیں
مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ وَاَصۡلَحُوۡۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ	اس کے بعد اور (اپنی) اصلاح کر لیتے ہیں تو بے شک تیرا رب ہے
مِنۡۢ بَعۡدِهَا لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع ۱۵ ۲۱	اس توبہ کے بعد ضرور بخشنے والا اور مہربان ﴿۱۱۹﴾
اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ كَانَ اُمَّةً	واقعہ یہ ہے کہ ابراہیمؑ تھا اپنی ذات سے ایک پُوری اُمّت ،
قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيۡفًا ؕ	مطیعِ فرمان اللہ کا، سب سے کٹ کر اللہ کا ہو رہنے والا
وَلَمۡ يَكُ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۙ ﴿۱۲۰﴾	اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿۱۲۰﴾
شَاكِرًا لِّاَنۡعُمِهٖ ؕ اِجۡتَبٰٮهُ	شکر ادا کرنے والا اللہ کی نعمتوں کا، منتخب کر لیا تھا اُسے اللہ نے
وَهَدٰٮهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۱۲۱﴾	اور ڈال دیا تھا اُسے سیدھی راہ پر ﴿۱۲۱﴾
وَاٰتَيۡنٰهُ فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ	اور دی تھی ہم نے اُسے دنیا میں بھلائی اور وہ

فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٢٢﴾
ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ
حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٣﴾
اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ
اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ
لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٢٤﴾
اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ
وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ
هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ
اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٢٥﴾
وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ
وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿١٢٦﴾
وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ
مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٧﴾
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ
اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿١٢٨﴾ ع ۱۶

آخرت میں یقیناً ہوگا صالحین میں سے ﴿١٢٢﴾
پھر وحی بھیجی ہم نے تمہاری طرف کہ پیروی کرو ابراہیمؑ کے طریقہ کی
یکسو ہو کر اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿١٢٣﴾
حقیقت یہ ہے کہ نافذ کیا گیا تھا "سبت" ان لوگوں پر جنہوں نے
اختلاف کیا تھا اس کے (احکام میں) اور یقیناً تیرا رب
ضرور فیصلہ کرے گا اُن کے درمیان قیامت کے دن
اُن باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ﴿١٢٤﴾
دعوت دو اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت کے ساتھ
اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اور مباحثہ کرو لوگوں سے ایسے طریقہ سے
جو بہترین ہو۔ بے شک تیرا رب ہی خوب جانتا ہے
اُس کو جو بھٹک گیا اُس کے راستے سے اور وہی
بہتر جانتا ہے اُن کو جو ہدایت یافتہ ہیں ﴿١٢٥﴾
اور اگر تم بدلہ لو تو تکلیف پہنچاؤ اسی قدر جس قدر تکلیف پہنچائی گئی تھیں
اور اگر تم صبر کرو تو یقیناً صبر بہتر ہے صبر کرنے والوں کے لیے ﴿١٢٦﴾
(اے نبیؐ) صبر کیے جاؤ اور نہیں ہے تمہارا صبر مگر اللہ کی توفیق سے
اور نہ غم کھاؤ تم اُن پر اور نہ ہو تنگدل
ان چالبازیوں سے جو یہ کر رہے ہیں ﴿١٢٧﴾
حقیقت یہ ہے کہ اللہ ساتھ ہے اُن لوگوں کے جو
تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور اُن لوگوں کے جو اچھے کام کرتے ہیں ﴿١٢٨﴾